پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/21۔بورڈ۔اجلاس/2016/ مورخہ:21اپریل، 2016

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈ اراکین کے 21ویں اجلاس کے منٹس جو کہ 19اپریل، 2016کو منعقد ہوا

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ اراکین کا21واں اجلاس محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئر مین پی۔ ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 19اپریل، 2016کو دن 11بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔

2. اجلاس کے منٹس کا مسودہ بمع کورنگ لیٹر (ڈی۔ایف۔اے) محترم چیئر مین برائے پی ایچ اے فاؤنڈیشن کی نظر ثانی اور منظوری کے لئے پیش خدمت ہے۔

(ثناء ابرار)

اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے رابطہ اور کونسل

کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف

21/4/16 21/4/2016

اکیسویں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کے منٹس برائے منظوری پیش ہیں۔

26/4/16

سی۔ای۔او۔، پی ایچ اے ایف

سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات / ڈپٹی چیئر مین پی ایچ اے ایف

9.5.2016

وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئر مین پی ایچ اے ایف

اکرم خان درانی

Office of the Federal Minister for Housing & Works
Dy. No. 409 Date 22-4-16 Coord & Council Section PHA Foundation
Secretary (H&W)'s Office Dy No. 1425 Date 22/4/16
Dy. No. 390 Date 21-4-2016 Coord & Council Section PHA Foundation
DIRECTOR ADMIN PHA FOUNDATION Dy. No. 408 Date 21-04-16
Ministry of Housing and Works Office of the CF & AO Dy. No. 553 Date 28/4

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/21۔بورڈ۔اجلاس/2016/ 331

مورخہ:12مئی، 2016

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ اراکین کے 21ویں اجلاس کے منٹس جو کہ 19اپریل، 2016کو منعقد ہوا

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ اراکین کا 21واں اجلاس محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 19اپریل، 2016کو دن 11بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔

2. ہدایات کے مطابق 21ویں اجلاس کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لیے ساتھ منسلک کئے گئے ہیں۔

(جاوید اقبال)
کمپنی سیکرٹری

برائے تقسیم:

1. محترم اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2. محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے وزارت مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3. محترم اختر جان وزیر، سینئر جوائنٹ سیکرٹری، وزارت مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
4. محترم روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر (ورکس) / جوائنٹ سیکرٹری فنانس ڈویژن، اسلام آباد
5. محترم شاہد سہیل، ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد
6. محترم وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف جی ای ایچ ایف) اسلام آباد
7. محترم فقیر محمد، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
8. محترم علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل (پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی) اسلام آباد
9. محترم عثمان سروش علوی، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) وزارت مکانات و تعمیرات، اسلام آباد

برائے اطلاع:

1) پی ایس برائے ایم ڈی/ سی ای او، پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2) پی ایس برائے چیف فنانس اینڈ اکاؤنٹس افسر، وزارت مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹران کے پی ایس
4) سیکشن فائل

"بورڈاراکین کے 21ویں اِجلاس کے منٹس"

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈاراکین کے 21ویں اِجلاس کے منٹس جوکہ 19اپریل، 2016کومنعقد ہوئی

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈاراکین کا 21واں اِجلاس محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 19اپریل، 2016 ،دن 11 بجے وزارتِ مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا۔ شرکاکی فہرست منٹس کے اختتام پر منسلک کی گئی ہے۔

2. چیف ایگزیکٹو آفیسر، پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن جناب محمد اِلیاس صاحب نے اِجلاس کاآغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے کرتے ہوئے اراکین کواجلاس کے ایجنڈوں کے بارے میں آگاہ کیااور درج ذیل ایجنڈوں پر گفت وشنید کی ۔

ایجنڈاآئٹم نمبر1 :۔

20ویں پی۔او۔ڈی۔اِجلاس کے منٹس کی تصدیق

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے 20ویں بورڈ کے اِجلاس کے منٹس کی پیش رفت پر تفصیلی جائزہ دیتے ہوئے بورڈاراکین کو مطلع کیاکہ سابقہ اِجلاس میں منظور ہونے والے تمام فیصلوں پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے عمل درآمد کرلیاہے جبکہ دو ایجنڈوں کے حوالے سے پیش رفت درج ذیل ہے:

1) خالی/ منسوخ شدہ اپارٹمنٹس/ دکانوں کی نیلامی:

1۔ بورڈ کے فیصلے کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے آئی۔11پراجیکٹ کے مجوزہ اپارٹمنٹس کو منسوخ کردیاہے اور نوٹس برائے تنسیخ بھی جاری کردئے گئے ہیں۔بورڈ کی جانب سے منظور شدہ کمیٹی 3 نومبر، 2015 کو نوٹیفائی کی گئی جس کا پہلا اجلاس جناب صفدر علی، چیف انجینئر پلاننگ کی

زیرِ صدارت 7 اپریل، 2016 کو منعقد ہوا۔ جس میں اپارٹمنٹس کی قیمت کا اندازہ، قواعد و ضوابط اور بروشر کو حتمی شکل دینے پر تفصیلی بحث کی گئی۔

2۔ ڈپٹی چیئرمین نے سوال کیا کہ اِس اجلاس سے پہلے اِس کمیٹی نے اپنا کام مکمل کیوں نہیں کیا۔ جس پر ڈائیریکٹر برائے زمینی امور محترمہ شفق ہاشمی نے بتایا کہ کمیٹی کے چیئرمین نے بارہا یہ درخواست کی کہ وہ اس ذمہ داری کو انجام دینے کے لئے میسر نہیں ہیں لہٰذا کسی اور افسر کو اس ذمہ داری کے لئے نامزد کیا جائے لیکن اُن کو راضی کر کے اجلاس بلایا گیا اور کمیٹی نے اپنی تمام کاروائی مکمل کر لی ہے جبکہ اب صرف اخبار میں اِشتہار دینا باقی ہے۔ اِس پر ڈپٹی چیئرمین، جناب محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات نے یقین دلایا کہ محترم صفدر علی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ بورڈ کی جانب سے دی گئی ذمہ داری سے نبرد آزما ہوں اور دیا گیا کام مکمل کریں گے۔

2) آئی 16/3 پراجیکٹ میں زمین کی کل مالیت (254.826 ملین روپے) کی بقایا رقم (104.826 ملین روپے) کی ادائیگی:

1۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے آئی۔12 زمین کی پوری قیمت سی۔ڈی۔اے۔ کو ادا کی تو بعد میں سی۔ڈی۔اے۔ نے سرچارجز کے بارے میں مطلع کیا جو کہ پہلے نہیں بتائے گئے تھے۔ یہ سرچارجز 3.374 ملین روپے ہیں۔ لہٰذا آئی۔16/3 کی پوری قیمت فی الحال ادا نہیں کی گئی کیونکہ یہ معاملہ حل طلب ہے۔ اس کے علاوہ آئی۔16/3 سکیم میں جو فنڈ موصول ہونگے اسی میں سے ادائیگی کی جائے گی۔ اِس پر چیئرمین صاحب نے فیصلہ دیا کہ وزارت برائے مکانات و تعمیرات اپنی سطح پر سی۔ڈی۔اے۔ کے ساتھ اجلاس کرے اور یہ معاملہ سی۔ڈی۔اے۔ کے ساتھ حل کرے کیونکہ سی۔ڈی۔اے۔ نے پلاٹ الاٹ کراتے وقت سرچارج وصول کرنے کا کوئی عندیہ نہ دیا تھا۔

2۔ چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بتایا کہ سابقہ اجلاس کے منٹس بورڈ کے تمام اراکین میں تقسیم کر دیے گئے تھے جن پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہٰذا بورڈ اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ان منٹس کی تصدیق صادر فرمائیں۔

فیصلہ:۔

"بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر 20ویں بورڈ کے منٹس کی تصدیق کر دی۔"

12/5/16

ایجنڈا آئٹم نمبر2:

وزیراعظم سیکریٹیریٹ، وزارت مکانات و تعمیرات، وفاقی محتسب اور دیگر اداروں کی جانب سے اپارٹمنٹس کی زیادہ قیمتوں کے حوالے سے موصول کردہ تحفظات کی بناء پر مجوزہ آئی۔16/3 پراجیکٹ میں اپارٹمنٹس کی قیمتیں کم کرنے کے لئے پراجیکٹ کی تشکیلِ نو کی منظوری

(متعلقہ کنسلٹنٹ کی جانب سے مختصر پریزینٹیشن)

1. چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ 20ویں بورڈ کے اجلاس میں آئی-16/3 پراجیکٹ کی منصوبہ بندی کے تحت اپارٹمنٹس کی تعین شدہ تعداد اور ان کی قیمتِ فروخت کی تفصیل بورڈ اراکین کے سامنے پیش کی گئی جسے بحث کے بعد بورڈ نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ لٰہذا 15 اکتوبر، 2015 کو آئی-16/3 پراجیکٹ کی قرعہ اندازی کرکے پراجیکٹ کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

2. بورڈ اراکین کو بتایا گیا کہ جب سے آئی۔16/3 کا پراجیکٹ لانچ کیا گیا تب سے پرائم منسٹر آفس، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، فنانس ڈویژن، کابینہ ڈویژن اور وفاقی محتسب سے اپارٹمنٹس کی بلند قیمتوں سے متعلق شکایات موصول ہوتی رہیں۔ بڑی تعداد میں موصول ہونے والی شکایات کے پیش نظر 18 دسمبر، 2015 کو وزارت برائے مکانات و تعمیرات میں سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات کی زیرِ صدارت ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ہدایت دی گئی کہ پورے پراجیکٹ کا دوبارہ سے جائزہ لیا جائے اور اپارٹمنٹس کی قیمتوں کو کم کیا جائے۔ لٰہذا کنسلٹنٹ کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ کی گئی جس میں یہ طے پایا کہ اگر اے، بی اور سی ٹائپ کی بجائے صرف بی اور ای ٹائپ کے اپارٹمنٹ بنا دیے جائیں تو اپارٹمنٹس کی قیمتِ فروخت میں کمی کرنے اور اُنھیں الاٹیز کے لئے قابلِ برداشت قیمت پر لانے کا ہدف حاصل ہو جائے گا۔ لٰہذا اب پراجیکٹ کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

اپارٹمنٹس کی کُل تعداد	1584	
اپارٹمنٹس کی قسم	بی۔ٹائپ	ای۔ٹائپ
بلاکس کی تعداد	24	19
منزلیں	گراؤنڈ+ 6	گراؤنڈ+7

اپارٹمنٹس کی تعداد فی منزل	4	6
اپارٹمنٹس کی کل تعداد	672	912
فی اپارٹمنٹ حاصل کردہ کورڈ ایریا	1184 مربع فٹ (1496 مربع فٹ بمع سرکولیشن)	613 مربع فٹ (912 مربع فٹ بمع سرکولیشن)
رہائش / پراجیکٹ کا سکوپ	3 بیڈز، لاؤنج، 3 باتھ، کچن اور میڈ روم بمع باتھ	2 بیڈز، لاؤنج، 2 باتھ روم اور کچن
فی اپارٹمنٹ لاگت	5.2 ملین روپے	2.95 ملین روپے
پراجیکٹ کا تخمینہ لاگت	5.96 بلین روپے	

3. پھر جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے اس پراجیکٹ کے کنسلٹنٹ میسرز سیمپاک کے ایم۔ڈی۔ محترم ایس۔ایم۔ شیرازی صاحب کو دعوت دی کہ آکر بورڈ اراکین کو پراجیکٹ میں کی گئی مندرجہ بالا تبدیلی پر تفصیلی جائزہ دیں۔ لہٰذا محترم شیرازی صاحب نے شرکاء کو بتایا کہ اس پراجیکٹ میں اپارٹمنٹس کی قیمتیں کم کرنے کا واحد حل یہ تھا کہ اے اور سی ٹائپ کو ختم کر دیا جائے اور صرف بی اور ای ٹائپ کے اپارٹمنٹس تعمیر کیے جائیں جس میں مزید یہ تبدیلی کی گئی کہ ایک فلور پر 4 کی بجائے 6 اپارٹمنٹس تعمیر کریں تاکہ اوورہیڈز میں مزید کمی کر کے قیمتوں کو الاٹیز کی قابل برداشت سطح پر لایا جاسکے۔ لہٰذا بی ٹائپ کی قیمت 6.475 ملین روپے سے کم ہو کر اب 5.2 ملین روپے ہو گئی ہے جبکہ ای ٹائپ بآسانی 30 سے 32 لاکھ روپے کے درمیان بن جائے گا۔ انہوں نے تصاویر کی مدد سے اپارٹمنٹ کے نقشے، بلاکس کے نقشے اور ان کی بناوٹ کی ترتیب اور انفراسٹرکچر کی تفصیلات بیان کیں۔

4. جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے سوال کیا کہ اپارٹمنٹس کی قیمتوں میں مجموعی طور پر کتنا فرق آیا ہے۔ کنسلٹنٹ نے بتایا کہ فی اپارٹمنٹ کم از کم 20 لاکھ روپے کی کمی کی گئی ہے جبکہ سابقہ منصوبہ بندی کے تحت بمشکل 1000 اپارٹمنٹس تعمیر ہو سکتے تھے جو کہ اب تبدیل شدہ منصوبہ بندی کے باعث 1584 بنیں گے لہٰذا مجموعی طور پر پراجیکٹ کی کل مالیت میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔ جے۔ای۔اے۔، ڈی۔جی۔ ہاؤسنگ فاؤنڈیشن اور ڈپٹی چیئرمین صاحب نے سرکولیشن، زمین، کنسلٹنسی

چارجز، فی مربع فٹ قیمت وغیرہ کے حوالے سے مختلف سوالات کیے جنہیں کنسلٹنٹ اور جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے موئثر طریقے سے واضح کرتے ہوئے بتایا کہ اپارٹمنٹس کی فنشنگ، کنسلٹنسی اور ایسکلیشن(escalation) چارجز میں کمی کرکے قیمتوں میں مجموعی کمی کی جاسکتی ہے۔

5. تمام گفت و شنید کے بعد چیئرمین صاحب نے رائے دی کہ قیمتوں کی کمی زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنی چاہیے تاکہ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹ تسلی بخش ریٹس پر بخوشی کام کرکے پراجیکٹ کو وقت پر مکمل کریں اور کم قیمت کی وجہ سے اپارٹمنٹس کے معیار پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ ماضی کی طرح نئے پراجیکٹس کی تکمیل میں تاخیر نہ ہو اس لئے اگر ادارہ کنسلٹنٹ یا ٹھیکیدار کے کام میں رکاوٹ کا باعث بنے تو ادارے پر جرمانہ عائد کیا جائے اور اگر کنسلٹنٹ یا ٹھیکیدار اپنی کمزوری کے باعث سست روی سے کام کرے تو اس پر جرمانہ عائد کیا جائے لہٰذا قیمتوں میں اتنی کمی نہ کی جائے کہ پراجیکٹ پر کام کرنا مشکل ہوجائے۔

فیصلہ:

6. بی۔او۔ڈی۔ اراکین نے متفقہ طور پر مجوزہ ترامیم کے مطابق بی۔ ٹائپ اور ای۔ ٹائپ کے 1584 اپارٹمنٹس تعمیر کرنے کی منظوری دے دی۔ اِس حوالے سے یہ ہدایت دی گئی کہ تمام اپارٹمنٹس بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 16 (ای۔ٹائپ) اور بی۔پی۔ایس۔ 17 تا 19 (بی۔ٹائپ) وفاقی سرکاری ملازمین کو الاٹ کئے جائیں گے اور اگر وفاقی سرکاری ملازمین باوجود بھرپور کوشش تمام اپارٹمنٹس نہ خریدیں تو باقی ماندہ اپارٹمنٹس جنرل پبلک کو بیچ دیئے جائیں اور پراجیکٹ کو کامیاب بنایا جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

بی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تمام رجسٹر شدہ وفاقی سرکاری ملازمین (بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 22) کے لئے اسلام آباد کے سیکٹر۔آئی۔16/3 پراجیکٹ میں اپارٹمنٹس کی الاٹمنٹ کا طریقہ کار

1. جناب چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ آئی۔16/3، اسلام آباد پراجیکٹ جو کہ بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 22 کے وفاقی سرکاری ملازمین کے لئے لانچ کیا گیا تھا

میں اپارٹمنٹس کی بکنگ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تمام رجسٹر شدہ وفاقی سرکاری ملازمین (بی۔پی۔ایس۔ 1 تا22) کے لئے "پہلے آیئے پہلے پایئے" کی بنیاد پر کھول دی گئی جس کی تشہیر پرنٹ میڈیا کے ذریعے بھی کی گئی۔اب تک مندرجہ ذیل الاٹیز نے پرانی قیمت پر اپارٹمنٹس کی بکنگ کروائی ہے:

نمبر شمار	تفصیل	سی۔ٹائپ (اولڈ)		سی۔ ٹائپ (نیو)	اے۔ٹائپ (بی۔پی۔ایس۔21 تا22)	بی۔ٹائپ (بی۔پی۔ایس۔ 17تا20)	کل
		ایف۔جی۔	جی۔پی۔				
1	الاٹیز کی تعداد	114	236	98	140	672	1260
2	اُن الاٹیز کی تعداد جنھوں نے رقم جمع کرادی ہے	54	116	34	22	69	295
3	کل موصول شدہ رقم	26.72 ملین روپے	61.47 ملین روپے	24.29 ملین روپے	26.86 ملین روپے	76.09 ملین روپے	215.43 ملین روپے
4	اُن الاٹیز کی تعداد جنھوں نے رقم کی واپسی کے لیئے درخواست دی ہے	74		-	3	-	77

2. انہوں نے مزید بتایا کہ اپارٹمنٹس کی نئی قیمتوں کے حوالے سے وفاقی محتسب نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو مندرجہ ذیل ہدایات دی ہیں:

"اپارٹمنٹس کی نئی قیمتیں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کی مکمل مشاورت اور منظوری کے بعد جاری کی جائیں اور الاٹمنٹ کا پہلا حق سابقہ قرعہ اندازی کے موجودہ کامیاب امیدواروں کو دیا جائے۔"

12/5/16

12/5/16

3. سابقہ ایجنڈہ نمبر 2 میں آئی-16 پراجیکٹ کی تشکیل نو کے پیش نظر تجویز کیا جاتا ہے کہ بی۔ٹائپ کے اپارٹمنٹس بی۔پی۔ایس۔ 17 تا 19 کے ملازمین کے لئے مختص کیے جائیں، ای۔ٹائپ کے اپارٹمنٹس بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 16 کے ملازمین کے لئے مختص کیے جائیں، بی۔پی۔ایس۔20 تا 22 کے ملازمین کو جی-10/2، جی-11/4 اور ہائی رائز کری روڈ اپارٹمنٹس میں ایڈجسٹ کیا جائے اور اگر آئی-16 پراجیکٹ میں بار بار موقع دینے کے بعد سرکاری ملازمین سارے اپارٹمنٹس نہ خریدیں تو ان کو عوام الناس کے لئے "<u>پہلے آیئے پہلے پایئے</u>" کی بنیاد پر بیچنے کی اجازت دی جائے تاکہ پراجیکٹ مزید دشواریوں کا شکار نہ ہو۔

فیصلہ:۔

4. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے کئے:

الف) وفاقی محتسب کی ہدایات کے مطابق نئی قیمتوں کی بورڈ سے منظوری کے بعد الاٹمنٹ کا پہلا حق سابقہ قرعہ اندازی کے موجودہ کامیاب امیدواران کو دیا جائے۔

ب) بی۔پی۔ایس۔20 تا 22 کے جن افسران نے آئی-16/3 پراجیکٹ میں ڈاؤن پیمنٹ جمع کروادی ہے سب سے پہلا حق جی-10/2، جی-11/4 اور کری روڈ ہائی رائز اپارٹمنٹس میں انہی افسران کا ہوگا۔ لیکن اپارٹمنٹ نمبر اور ان تینوں پراجیکٹس میں سے الاٹمنٹ کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

وزارتِ مکانات و تعمیرات اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کے لئے آئی-12 پراجیکٹ میں کوٹہ (آئی-12 پراجیکٹ پر متعلقہ کنسلٹنٹ کی جانب سے مختصر پریزینٹیشن)

1. جناب محترم چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ حال ہی میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سیکٹر۔آئی – 12، اسلام آباد میں بی۔پی۔ایس۔ 1 تا 16 کے وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک کے لیے پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ مذکورہ

سکیم میں وزارتِ مکانات و تعمیرات اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازمین کو انسینٹو دینے کے لئے مندرجہ ذیل کوٹہ مختص کیا جائے:۔

نمبر شمار	تفصیل	کوٹہ
1	وزارتِ مکانات و تعمیرات	1فیصد (برائے بی۔پی۔ایس۔1تا16)
2	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	1فیصد (برائے بی۔پی۔ایس۔1تا16)

2. انہوں نے مزید بتایا کہ وزارتِ مکانات و تعمیرات کی نامزدگیوں پر وزارتِ مکانات و تعمیرات کی سفارشات کے بعد غور کیا جائے گا۔ وزارتِ مکانات و تعمیرات کے ملازمین کا معیار اہلیت بھی وہی ہوگا جو وفاقی سرکاری ملازمین کا ہے اور اُن کا پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا رجسٹرشدہ رکن ہونا ضروری ہوگا۔ آئی-12 پراجیکٹ میں ڈی ٹائپ اپارٹمنٹس کی جنرل پبلک کے لئے قیمت 3.975 ملین روپے ہے لیکن ڈی ٹائپ کے اپارٹمنٹس کی قیمت بی۔پی۔ایس۔1تا16 کے وفاقی سرکاری ملازمین کے لئے کم کرکے 3.6 ملین روپے کرنے کی تجویز دی جاتی ہے تاہم پراجیکٹ کی بروقت تکمیل کے لیئے اقساط کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے اور ادائیگی کا شیڈول 4سال ہی رکھا جائے۔

3. پھر جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے متعلقہ کنسلٹنٹ میسرز مائن ہارٹ کے نمائندے محترم توصیف صاحب کو دعوت دی کہ آئی-12 پراجیکٹ میں تبدیل کردہ قیمتوں اور مجموعی پراجیکٹ پر بورڈ اراکین کو بریفنگ دیں۔ لہٰذا محترم توصیف صاحب نے آئی-12 پراجیکٹ کی سائٹ کا نقشہ دکھاتے ہوئے اراکین کو تفصیلی طور پر بتایا کہ اس سائٹ پر ڈی ٹائپ کے 3 بلاکس بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جبکہ ای ٹائپ کے 6 بلاکس بنائے جائیں گے جن میں سے ڈی ٹائپ کے اپارٹمنٹس بڑے سائز کے جبکہ ای ٹائپ کے اپارٹمنٹس چھوٹے سائز کے ہوں گے۔ جس کے بعد انہوں نے اپارٹمنٹس کے نقشوں کو تفصیلی طور پر بیان کیا۔ جناب چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بتایا کہ ان بلاکس میں اچھی کمپنی کے ایلیویٹر/لفٹ لگائے جائیں گے جس کا حوالہ باقاعدہ طور پر معاہدے میں دیا جائے گا۔ کنسلٹنٹ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ بلاکس کے سامنے کی سڑک 85فٹ چوڑی ہے جبکہ اطراف کی سڑک 60 فٹ چوڑی رکھی گئی ہے تاکہ پراجیکٹ کا ایریا کھلا اور ہوادار ہو۔ ہر بلاک گراؤنڈ+ 9 منزلہ ہوگا جبکہ ایک فلور پر 4اپارٹمنٹس ہوں گے۔ پھر انہوں نے ڈی ٹائپ اور ای ٹائپ

(11)

اپارٹمنٹس کے نقشوں اور قیمتوں کی تفصیلات بتائی اور تمام پراجیکٹ کا 3-ڈی منظر بھی دکھایا۔ جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب اور جناب فقیر محمد صاحب، جے۔ای۔اے۔ نے اپارٹمنٹس کی قیمتوں کے حوالے سے تفصیلات پوچھیں جن کی کنسلٹنٹ نے وضاحت دی۔

4. تفصیلی گفت و شنید کے بعد جناب چیئرمین صاحب نے فیصلہ دیا کہ یہ پراجیکٹ وقت پر شروع کیا جائے اور وقت پر ختم کیا جائے تاکہ بعد میں الاٹیز سے اضافی رقم وصول نہ کرنی پڑے۔ اس کے علاوہ ریٹ ٹھیک دیں تاکہ ٹھیکیدار بھی بخوشی کام کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب بھی اجلاس میں آئیں تو متعلقہ پراجیکٹ کے لئے سیمنٹ، بجری وغیرہ کے موجودہ مارکیٹ ریٹس ساتھ لے کر آئیں تاکہ حقیقت پر مبنی فیصلہ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ انہوں نے زور دیا کہ ٹھیکیدار کو وقت پر رقم کی ادائیگی کی جائے تاکہ وہ وقت پر اور معیاری کام کرے جبکہ جو ٹھیکیدار جعلی بینک گارنٹی جمع کراتے ہیں ان کا دفتر میں داخلہ ممنوع کر دیا جائے۔ فنانشل مشیر جناب روحیل محمد بلوچ نے چیئرمین صاحب کی بات کی تائید کرتے ہوئے اضافہ کیا کہ ٹھیکیدار کو وقت پر ادائیگی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پاس فنانشل پلان ہونا چاہیے تو کیا وہ ان کے پاس ہے؟ سی۔ایف۔اے۔او۔، جناب اے۔آر۔ زیدی صاحب نے بھی ان کی بات کی تائید کی جس کے نتیجے میں محترم چیئرمین صاحب نے تاکید کی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ایک فنانشل پلان بنائے جس میں 2 باتیں ضروری ہوں، نمبر 1) کتنے عرصے کے بعد الاٹی کتنی قسط جمع کراتا ہے۔ نمبر 2) قسط جمع کرانے کے دورانیے میں ٹھیکیدار اندازاً کتنا بل جمع کراتا ہے۔ یہ پلان بنانے کے بعد ٹھیکیدار اس پراجیکٹ کی سائٹ پر کام شروع کرے۔ اس کے علاوہ یہ شق بھی رکھی جائے کہ اگر کوئی الاٹی مسلسل 3 اقساط وقت پر جمع نہیں کراتا تو اس کا اپارٹمنٹ منسوخ کر دیا جائے۔ یہاں جناب فنانشل مشیر نے رائے دی کہ اگر الاٹی ایک قسط کی ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو اس پر تاخیر ادائیگی چارجز لگائے جائیں جس کے جواب میں ڈائریکٹر (لینڈ) نے آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں پہلے سے ہی یہ طریقہ کار وضع ہے جس کے مطابق ایک قسط کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں 1 فیصد ماہانہ جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ جس پر چیئرمین صاحب نے تاکید کی کہ اس طریقہ کار پر عمل بھی کیا جائے۔

12/5/16

12/5/16

.5 جناب چیئرمین صاحب نے مزید رائے دی کہ ہر پراجیکٹ پر کنسلٹنٹ کا ایک نمائندہ لازمی بیٹھا کرے اور کنسلٹنٹ اور ٹھیکیدار کو بل کی ادائیگی میں 2 ہفتے سے زیادہ وقت نہ لگایا جائے۔ اس میں فنانشل مشیر نے اضافہ کیا کہ بل کی ادائیگی کے لئے ایک خاص مدت کا تعین کر لیا جائے جس پر کنسلٹنٹ جناب شیرازی صاحب نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ معاہدے میں پہلے سے یہ شق موجود ہے کہ بل کی ادائیگی 28 دن کے اندر ہو جانی چاہیے۔ یہاں جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے سوال کیا کہ ان پراجیکٹس کی دیکھ بھال کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کیا اقدامات اٹھاتا ہے اور دیکھ بھال کے لئے فیس پراجیکٹ شروع کرنے سے پہلے طے کر لی جائے۔ جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے اراکین کو مطلع کیا کہ ہر پراجیکٹ کے الاٹیز اپنے چنے ہوئے قابل بھروسہ اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی بناتے ہیں جو اپنی مدد آپ کے تحت پراجیکٹ میں موجود اپارٹمنٹس اور باقی معاملات کی دیکھ بھال کے لئے فنڈز جمع کر کے پراجیکٹ کی مجموعی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اس پر جناب سی۔ایف۔اے۔او۔ نے پوچھا کہ کیا اس حوالے سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو پراجیکٹس پر کسی قسم کے مسائل کا سامنا ہے؟ جس کے جواب میں محترم چیف ایگزیکٹو صاحب نے آگاہ کیا کہ مکمل شدہ پراجیکٹس میں رہائش پذیر الاٹیز کی جانب سے غیر قانونی تعمیر کے ساتھ ساتھ اور کئی مسائل کا سامنا ہے۔ جس پر جناب چیئرمین صاحب نے ہدایات دیں کہ ہر پراجیکٹ کا ایک ایسا نقشہ بنایا جائے جس میں الاٹیز غیر قانونی تعمیر نہ کر سکیں اور اس پر سختی سے عمل کریں اور کوئی ذمہ دار افسر اس امر پر مامور کیا جائے کہ سائٹ کو مانیٹر کرے تاکہ کوئی اس طرح کا کام نہ کر سکے۔ اس پر ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ جناب کاشف صاحب نے رائے دی کہ اس مقصد کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ایک "بلڈنگ کنٹرول سیکشن" بنایا جائے۔ جناب چیئرمین صاحب نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ نئی تعیناتی والے ایجنڈے میں اس مجوزہ سیکشن کی آج ہی منظوری لے لی جائے۔ جس پر چیف ایگزیٹو صاحب نے بتایا کہ پہلے سے ہی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں ایک ایسی ٹیم موجود ہے جو کہ اس مقصد کے لئے کام کر رہی ہے۔

.6 پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی جانب سے کوٹہ مختص کرنے کی تجویز پر ڈی۔جی۔ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ جناب وقاص علی محمود صاحب نے نشاندہی کی کہ صوابدیدی ایکٹ 2013 (Discretionary Act) کے پیش نظر تجویز کردہ کوٹہ کی وضاحت دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ ان کے اپنے ادارے میں ڈیڑھ

سال اور 10 سال کی مدت ملازمت کے ساتھ ساتھ پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر سنیارٹی کے حوالے سے الاٹمنٹ کی جاتی ہے لہٰذا مجوزہ کوٹوں میں بھی اس طرح کی شرائط رکھ کر منظوری حاصل کی جائے۔

فیصلہ:

6. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے کیے:

i. چیف ایگزیکٹو افسر (پی۔ایچ۔اے۔ایف)، سینئر جوائنٹ سیکرٹری (وزارت برائے مکانات و تعمیرات) اور ڈائریکٹر جنرل (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) مل کر ملازمین کو اپارٹمنٹ الاٹ کرنے کے لئے ایک پالیسی مرتب کریں۔

ii. آئی-12 پراجیکٹ میں سرکاری ملازمین کے لئے ڈی۔ٹائپ اپارٹمنٹ کی قیمت کم کر کے 36 لاکھ کرنے کی منظوری دے دی۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈینشیاء، کری روڈ، اسلام آباد پراجیکٹ میں بلند و بالا اپارٹمنٹس کی تعمیر کے لئے منظوری۔ متعلقہ کنسلٹنٹ کی جانب سے مختصر پریزینٹیشن

1. جناب چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے معزز شرکاء کو بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے موجودہ پراجیکٹ "پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈینشیاء، کری روڈ، اسلام آباد" میں کچھ خالی اراضی پر بلند و بالا عمارت تعمیر کر کے مزید اپارٹمنٹس تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی مکمل کر لی گئی ہے جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

بلند و بالا اپارٹمنٹ	
موجودہ کل اراضی	14.53 کنال
کل اپارٹمنٹس کی تعداد	220
منزل کی تعداد	گراؤنڈ + 9
فی اپارٹمنٹ تعمیراتی قیمت	52 لاکھ روپے
رقبہ فی اپارٹمنٹ	1312 مربع فٹ
رہائش فی اپارٹمنٹ / پراجیکٹ کا سکوپ	3 بیڈ بمع باتھ، بالکنی، سٹور، کچن، ٹی۔وی۔لاؤنج

کمرشل / رہائشی اپارٹمنٹس	
کل دکانوں کی تعداد	88
کل اپارٹمنٹس کی تعداد	54
منزل کی تعداد	گراؤنڈ+ 3
فی اپارٹمنٹ تعمیراتی قیمت	50لاکھ روپے
رقبہ فی اپارٹمنٹ	1050مربع فٹ
رہائش فی اپارٹمنٹ / پراجیکٹ کا سکوپ	2بیڈ، باتھ، کچن، ٹی۔وی۔لاؤنج

2. پھر جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے کنسلٹنٹ مائن ہارٹ کے نمائندے محترم توصیف صاحب سے گذارش کی کہ پراجیکٹ کا تفصیلی جائزہ شرکاء کے گوش گزار کریں۔ جناب توصیف صاحب نے شرکاء کو سائٹ کے منصوبے کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا اور پراجیکٹ پر منصوبہ بندی کے تحت دی جانے والی سہولیات کے بارے میں بتایا۔ اپارٹمنٹس کا نقشہ اور 3-ڈی منظر دکھایا اور اس کے بعد کمرشل بلاک پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہاں 2 بلاک بنائے جائیں گے جن میں سے بلاک اے میں 5 جبکہ بلاک بی میں 4 پلاٹ ہیں۔ دکانیں زیرزمین بنائی جائیں گی جس کی وجہ سے ان کی تعداد زیادہ ہو جائے گی اور ادارے کو زیادہ فائدہ پہنچے گا جبکہ بلاک اے اور بی کی پارکنگ سی۔ڈی۔اے۔ سے منظور کروالی گئی ہے۔ مزید یہ کہ کمرشل بلاک کے اوپر 2 بیڈروم والے اپارٹمنٹس بنائے جائیں گے۔

3. کنسلٹنٹ کی جانب سے تفصیلی بریفنگ کے بعد جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے پوچھا کہ کری روڈ پر مجوزہ 14 کنال کی خالی اراضی پر بلند و بالا عمارت کی تعمیر کے لئے کیا سی۔ڈی۔اے۔ سے منظوری لے لی گئی ہے جس کے جواب میں ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ، کاشف صاحب نے بتایا کہ ابھی نہیں لی گئی لیکن سی۔ڈی۔اے۔ سے منظوری لی جائے گی جبکہ کنسلٹنٹ نے آگاہ کیا کہ اس علاقے میں پہلے بھی کثیرالمنزلہ عمارات موجود ہیں لہٰذا یہ مسئلہ پریشان کن نہیں ہے۔ فنانشل مشیر، جناب روحیل محمد بلوچ صاحب نے تجویز دی کہ کمرشل بلاکس میں سے ایک بلاک عوام

النا س کے لئے مختص کیا جائے تا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کو زیادہ آمدنی ہو۔اس پر جناب چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے رائے دی کہ اس پراجیکٹ میں عوام الناس اور ایف۔جی۔ملازمین کے لئے کوٹہ مختص کر دیتے ہیں۔جس پر ڈپٹی چیئرمین صاحب نے مشورہ دیا کہ اس کوٹہ میں عوام الناس کے لئے 25 فیصد حصہ رکھنے پر غور کیا جائے۔لیکن بعد گفت و شنید یہ طے پایا کہ چونکہ یہ اپارٹمنٹس وفاقی ملازمین کے لئے ہیں اس لئے اس میں عوام الناس کو شامل نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

فیصلے:

4. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آفیسرز ریزیڈینشیاء، اسلام آباد پراجیکٹ" میں موجود 14 کنال خالی اراضی پر بلند و بالا عمارت کی تعمیر کرنے کی منظوری دے دی اور ہدایت کی کہ پراجیکٹ شروع کرنے سے پہلے تمام ضروری ہدایات / اقدامات بشمول سی۔ڈی۔اے۔سے این۔او۔سی۔وغیرہ کا بندوبست کیا جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آفیسرز ریزیڈینشیاء، اسلام آباد پراجیکٹ میں الاٹیز کے لئے کیٹیگری کی اپ۔گریڈیشن

1. جناب چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے کُرّی روڈ، اسلام آباد (کے۔آر۔پی۔) پر وفاقی سرکاری افسران (بی۔پی۔ایس۔20 تا 22) کے لئے سال 2012 میں ہاؤسنگ سکیم کا آغاز کیا جس میں وفاقی سرکاری افسران کو الاٹ کیے گئے مکانات تین مختلف کیٹیگریوں کے حامل ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	بی۔پی۔ایس۔	کیٹیگری
1	22	(50x90) I
2	21	(40x80) II
3	20	(30x60) III

12/5/16

13

2. انہوں نے بتایا کہ پراجیکٹ کے متعدد الاٹیز نے درخواستیں جمع کروائی ہیں کہ ان کے معیارِ اہلیت کے مطابق ان کو الاٹ شدہ مکانات کی کیٹیگری اپ۔ گریڈ کی جائے اور موصول شدہ درخواستوں پر مبنی اپ۔ گریڈیشن کے لئے فہرست بورڈ اراکین کو دکھائی گئی جس کے نتیجہ میں چئیر مین صاحب نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ جو افسران بی۔ پی۔ ایس۔ 22 میں ریٹائر ہوئے ہیں ان کا حق بنتا ہے کہ انہیں کیٹیگری 1 میں گھر الاٹ کیا جائے پھر انہوں نے کیٹیگری 1 کے لئے اہل درخواست گزاروں کی کل تعداد معلوم کی۔ جناب ڈپٹی چئیر مین صاحب نے معلوم کیا کہ کیا ان درخواست گزاروں کو کیٹیگری اپ۔ گریڈ کر کے گھر فراہم کرنے کی گنجائش موجود ہے؟ سربراہ پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے بتایا کہ جی ہاں! گنجائش موجود ہے لہٰذا محترم ڈپٹی چئیر مین صاحب نے رائے دی کہ اس سلسلے میں اصولی منظوری دے دینی چاہیے۔ چئیر مین صاحب نے تاکید کی کہ ان درخواست گزاورں کی سینیارٹی کے لحاظ سے فہرست تیار کی جائے تاکہ کوئی محروم نہ رہ جائے۔ اپ گریڈیشن کا محض اصولی طور پر فیصلہ کیا گیا مگر یہ الاٹمنٹ سکیم مکمل ہونے پر موجودہ (onground) فالتو پلاٹس کی نشاندہی پر اپ۔ گریڈ سنیارٹی لسٹ کے مطابق الاٹمنٹ کی جائے۔

<u>فیصلہ:۔</u>

3. بورڈ اراکین نے اجازت دی کہ پراجیکٹ میں متعلقہ کیٹیگری کے مکانات کی موجودگی کے مطابق "پہلے آیئے پہلے پایئے" کی بنیاد پر اُن الاٹیز / افسران کے مکانات کی کیٹیگری تبدیل کی جائے گی جنھوں نے اپنے معیارِاہلیت / بی۔ پی۔ ایس۔ کے پیشِ نظر پہلے ہی اپنے مکان کی کیٹیگری تبدیل کرنے کے لیئے درخواست جمع کروا دی ہے۔ پیش کردہ لسٹ کے مطابق سنیارٹی طے / مقرر کی جائے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مندرجہ بالا کیٹیگری میں الاٹمنٹ کا حق بن جائے گا بلکہ مذکورہ کیٹیگری میں الاٹمنٹ صرف اس وقت ہو گی جب اُس کیٹیگری میں یونٹس دستیاب ہوں گے اور درخواست گزار نے تمام واجبات بشمول اقساط، تاخیر ادائیگی چارجز، دستاویزی چارجز وغیرہ جمع کروائے ہوں گے اور درخواست گزار کے ذمہ کسی بھی قسم کے بقایاجات نہ ہوں گے۔

12/5/16

12/5/16

17

ایجنڈا آئٹم نمبر 7:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔آفیسرز ریزیڈینشیاء، جی۔10/2 اور جی۔11/4، اسلام آباد میں ایف۔جی۔افسران کو اپارٹمنٹس کی الاٹمنٹ

1. محترم چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو بتایا کہ 22 دسمبر، 2014 کو منعقدہ 17 ویں بی۔او۔ڈی۔ اجلاس میں ایگزیکٹو اپارٹمنٹس کی تعمیر کی منظوری کے پیش نظر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ رجسٹر شدہ وفاقی سرکاری افسران کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈنشیاء، جی-10/2 اور جی-11/4 اسلام آباد پراجیکٹس میں نئے اپارٹمنٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لہٰذا ان پراجیکٹس کا آغاز کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ انہیں جلد از جلد لانچ کرے تاکہ فنڈز کا اجراء ہو اور پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں رجسٹر شدہ اراکین کو رہائش مہیا کی جاسکے۔ مذکورہ پراجیکٹس لانچ کرنے کے لیئے پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت ہے جس کے لیئے بورڈ اراکین سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل تجاویز منظور فرمادیں:

الف) مذکورہ بالا اپارٹمنٹس بی۔پی۔ایس۔20 تا 22 کے وفاقی سرکاری افسران کو آفر کیے جائیں اور ان کے درمیان اپارٹمنٹس کی تعداد کے مطابق قرعہ اندازی کی اجازت دی جائے تاکہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ جی-10/2، جی-11/4 اور کری روڈ ہائی رائز میں کس کو اپارٹمنٹ الاٹ کیا جائے۔

ب) وزارت برائے مکانات و تعمیرات میں 1 سال کی ملازمت پوری کرنے پر سیکریڑی برائے مکانات و تعمیرات کو پالیسی کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈنشیاء، کری روڈ، اسلام آباد پراجیکٹ میں 1 گھر دیا جائے۔

ج) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 1 سال کی ملازمت پوری کرنے پر ایم۔ڈی۔/سی۔ای۔او۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈینشیاء، کری روڈ، اسلام آباد پراجیکٹ میں 1 گھر دیا جائے۔

12/5/16

12/5/16

د) وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے لیئے 1 فیصد کوٹہ مختص کیا جائے جس کے تحت وزارت برائے مکانات و تعمیرات میں بی۔پی۔ایس۔ 19 اور زائد کے افسران کو 1 سال کی ملازمت پوری کرنے پر پی۔ایچ۔اے۔ایف کے مندرجہ بالا پراجیکٹس میں اپارٹمنٹس دیئے جائیں۔ان کی الاٹمنٹ مذکورہ وزارت کی سفارش/ تجویز سے مشروط ہو گی۔ لیکن ان کی مدت ملازمت کم از کم 10 سال ہو۔

ر) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں پالیسی کے مطابق ڈیپوٹیشن پر ایک سال سے زائد عرصہ گزارنے والے تمام ناظمین کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے جی-10/2 اور جی-11/4 پراجیکٹس میں قیمتِ تعمیر پر اپارٹمنٹ الاٹ کیئے جاتے رہے ہیں۔ پالیسی اور سابقہ طریقے کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے اہل ناظمین کو اپارٹمنٹس الاٹ کیئے جائیں۔اس سلسلے میں منظوری کی کاپی بورڈ اراکین کو دکھائی گئی۔

س) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بی۔پی۔ایس۔ 17 اور زائد کے موجودہ افسران جن کی مدت ملازمت 4 سال سے زیادہ ہے اور پہلے انہوں نے اپارٹمنٹ نہیں لیا ہے اور جو لینا چاہے انہیں بھی آئی-12، جی-10/2، جی-11/4 اور کُری روڈ ہائی رائز اور کُری روڈ کمرشل کم ریزیڈنشل میں اپارٹمنٹ الاٹ کیا جائے۔

2. چیئرمین صاحب نے تجاویز پر غور کرتے ہوئے رائے دی کہ وہ کوئی اپارٹمنٹ نہیں لینا چاہیں گے لیکن سیکرٹری صاحب اور ادارے کے باقی ملازمین کا حق بنتا ہے کہ ادارہ انہیں زیادہ سے زیادہ مراعات دے۔ اس پر جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے رائے دی کہ کوٹہ کے حوالے سے ایک پالیسی بنائی جائے اور اسی کے لحاظ سے اپارٹمنٹ الاٹ کیے جائیں نہ کہ عہدے کے لحاظ سے دیے جائیں۔ چیئرمین صاحب نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین نے ڈیڑھ سال میں اتنا کام کیا ہے جتنا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے وجود میں آنے سے لے کر 2014 تک مجموعی طور پر ہوا ہے۔ لہٰذا پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو مراعات

12/5/16

12/5/16

اور انعام ملنا چاہیے اور فرمایا کہ وہ مخصوص لوگ جنہوں نے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی عزت رکھی ہے ان کو جناب چیئرمین صاحب ایک بڑی میڈیا تقریب میں اعزازی سرٹیفیکیٹ دیں گے۔

فیصلہ:

3. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ الاٹمنٹ کے لئے کوٹہ مختص کرنے کے لئے کمیٹی (بمشتمل سینئر جوائنٹ سیکریٹری ، وزارت مکانات و تعمیرات، چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف اور ڈائریکٹر جنرل ،ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) تشکیل دی گئی جو اس سلسلے میں اپنی تجاویز دے اور بورڈ کے اگلے اجلاس میں لے کر آئے تاکہ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کیا جاسکے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 8:

گلستانِ جوہر، کراچی پراجیکٹ میں جنرل پبلک کی رُکنیت متعلقہ کنسلٹنٹ کی جانب سے مختصر پریزنٹیشن

1. جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جنرل پبلک کے لئے گلستانِ جوہر پراجیکٹ، کراچی میں ہاؤسنگ سکیم کا آغاز کرنا چاہتا ہے جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

1. **پلاٹ -اے، گلستانِ جوہر، کراچی میں اپارٹمنٹس کی تعمیر:**

کل اپارٹمنٹس	64
کل رقبہ	4 کنال
فی اپارٹمنٹ / دکان کی لاگت	پلاننگ فیز میں ہے
فی یونٹ کورڈ ایریا	1217/1318 مربع فٹ
اپارٹمنٹ ٹائپ	ایگزیکٹو
دکانیں	21
منزلیں	8
بلاکس	1
منصوبے کی لاگت کا تخمینہ	پلاننگ فیز میں ہے۔
تاریخ آغاز	نومبر، 2015
تاریخ تکمیل	اکتوبر، 2017
پیش رفت	میسرز نسیم پاک کو پراجیکٹ کے کنسلٹنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے

12/5/16

17

12/5/16

20

2. پلاٹ-بی، گلستانِ جوہر، کراچی میں اپارٹمنٹس کی تعمیر:

کل اپارٹمنٹس	180
کل رقبہ	7.45 کنال
فی یونٹ لاگت	پلاننگ فیز میں ہے
فی یونٹ کورڈ ایریا	1395 مربع فٹ
اپارٹمنٹ ٹائپ	ایگزیکٹو
منزلیں	15
بلاکس	3
منصوبے کی لاگت کا تخمینہ	پلاننگ فیز میں ہے۔
تاریخ آغاز	نومبر، 2015
تاریخ تکمیل	اکتوبر، 2017
پیش رفت	میسرز سیم پاک کو پراجیکٹ کے کنسلٹنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

2. پھر انہوں نے جناب شیرازی صاحب، ایم۔ڈی۔ سیمپاک کو دعوت دی کہ وہ اس پراجیکٹ کی تفصیلات کے بارے میں بورڈ کو آگاہ کریں لہٰذا شیرازی صاحب نے پراجیکٹ پر تفصیلی پریزینٹیشن دیتے ہوئے نقشے کے بارے میں تفصیلات بتائیں اور انتہائی اہم نقطہ اٹھایا کہ جس جگہ پلاٹ اے واقع ہے وہاں کسی قسم کا کوئی کمرشل ایریا موجود نہیں ہے لہٰذا اس پراجیکٹ کے ذریعے پلاٹ اے میں کمرشل ایریا بنانے کی تجویز دی گئی ہے جس کے ذریعے اس علاقے میں شاپنگ آرکیڈ تعمیر کیا جائے گا جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو بہت فائدہ دے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس پلاٹ کے سامنے سے پٹھان گوٹھ کی سڑک گزر رہی ہے جس کی وجہ سے یہ علاقہ اہم جگہ پر موجود ہے۔

3. جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے دریافت کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اس پراجیکٹ کی منصوبہ بندی مکمل کر کے کب تک اس پر کام کا باقاعدہ آغاز کرے گا؟ جس کے جواب میں چیف ایگزیکٹو صاحب نے بتایا کہ اس کام کے لئے کم از کم 2 ماہ کا عرصہ درکار ہے۔ جس پر فنانشل مشیر صاحب نے دریافت کیا کہ کیا اس پراجیکٹ کو چلانے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے پاس وافر فنڈز موجود ہیں؟ جس کے جواب میں سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے یقین دلایا کہ پراجیکٹ کو چلانے کے لئے

ضروری فنڈز دستیاب ہیں اور گلستانِ جوہر پراجیکٹ کی تمام منصوبہ بندی مکمل ہے اور جلد ہی اس کے ٹینڈرز جاری کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پراجیکٹ جنرل پبلک کے لئے پلان کیا گیا ہے لٰہذا بورڈ اراکین سے گذارش ہے کہ آئی-12 پراجیکٹ کی طرح گلستان جوہر میں بھی جنرل پبلک کے لئے رکنیت کا آغاز کرنے کی اجازت دی جائے۔

فیصلے:۔

4. تفصیلی گفت و شنید کے بعد بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

الف) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جنرل پبلک (تمام پاکستانی شہریوں بشمول بیرون ملک رہنے والے پاکستانی) کے لئے خصوصی طور پر گلستانِ جوہر پراجیکٹ، کراچی میں رکنیت کا آغاز کرے۔

ب) جنرل پبلک کے لئے رکنیت کی فیس مبلغ -/25000 روپے رکھی جائے۔

ج) رکنیت ناقابل انتقال ہوگی۔

د) رکینت صرف گلستان جوہر پراجیکٹ کے لئے ہوگی اور کسی دوسرے پراجیکٹ کے لئے اہل نہیں ہوگی۔

ر) مبلغ -/20000 روپے ان اراکین کو واپس کر دیے جائیں گے جو قرعہ اندازی میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

س) رکن کے قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے کے بعد الاٹمنٹ قبول نہ کرنے کی صورت میں اس کی رکنیت کی فیس ضبط کرلی جائے۔

ص) رکنیت کی فیس مبلغ -/20000 روپے اپارٹمنٹ کی قیمت میں شامل کیے جائیں گے اور 5000 روپے رکنیت کی فیس ناقابل واپسی ہوں گے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 9:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن میں اسامیوں کی تخلیق

1. محترم چیف ایگزیکٹو صاحب نے بورڈ اراکین کو مطلع کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کو حال ہی میں شروع کیے گئے پراجیکٹس کے لئے انجینئرنگ سٹاف کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ لٰہذا

(22)

پراجیکٹس کے امور کو بخوبی سر انجام دینے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے انجینئرنگ ونگ میں مندرجہ ذیل آسامیاں تخلیق کرنے کی ضرورت ہے:

نمبر شمار	آسامی کا نام بمع بی۔پی۔ایس۔	مطلوبہ آسامیوں کی تعداد	پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ملازمت کے قوانین کے مطابق مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ	زیادہ سے زیادہ مطلوبہ عمر
1	ڈپٹی ڈائریکٹر (سول) (بی۔پی۔ایس۔18)	2	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں سیکنڈ کلاس ماسٹر یا مساوی ڈگری۔ ب) کسی بھی سرکاری / نیم سرکاری ادارے میں بی۔پی۔ایس۔17 اور زائد میں کسی ذمہ دار آسامی پر متعلقہ شعبے میں 4 تا 5 سالہ تجربہ۔	35 سال
2	ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹاؤن پلاننگ) (بی۔پی۔ایس۔18)	1	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ٹاؤن پلاننگ اور آرکیٹیکچر میں سیکنڈ کلاس بیچلرز ڈگری۔ ب) کسی بھی سرکاری / نیم سرکاری ادارے میں بی۔پی۔ایس۔17 میں ذمہ دار آسامی پر متعلقہ شعبے میں 4 تا 5 سالہ تجربہ۔ فزیکل پلاننگ میں 5 تا 8 سالہ تجربہ کے حامل امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔	35 سال
3	ڈپٹی ڈائریکٹر (پراجیکٹ مینیجمنٹ) (بی۔پی۔ایس۔18)	1	پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمت کے قوانین میں پراجیکٹ مینیجر کی کوئی اسامی موجود نہیں ہے تاہم مذکورہ آسامی کے لئے مجوزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ مندرجہ ذیل ہیں: الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ / کمپیوٹر سائنس میں سیکنڈ کلاس بیچلرز ڈگری کے ساتھ ساتھ پراجیکٹ مینیجمنٹ میں سیکنڈ کلاس ماسٹرز ڈگری۔ ب) کسی بھی سرکاری / نیم سرکاری ادارے میں 4 تا 5 سالہ تجربہ۔	35 سال
4	ڈپٹی ڈائریکٹر (اسٹیٹ) (بی۔پی۔ایس۔18)	1	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ کلاس ماسٹر ڈگری (ایم۔بی۔اے / ایم۔پی۔اے / ایل۔ایل۔بی) ب) کسی بھی سرکاری / نیم سرکاری ادارے میں بی۔پی۔ایس۔17 میں ذمہ دار آسامی پر متعلقہ شعبے میں 4 تا 5 سالہ تجربہ۔	35 سال
5	ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون) (بی۔پی۔ایس۔18)	1	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے قانون میں سیکنڈ کلاس ماسٹر یا مساوی ڈگری یا ایل۔ایل۔ایم۔ بمع 3 سالہ تجربہ یا ایل۔ایل۔بی۔ بمع 5 تا 7 سالہ تجربہ یا بار۔ایٹ۔لاء۔ ب) کسی سرکاری / نیم سرکاری ادارے میں متعلقہ شعبے میں ذمہ دار عہدے پر جو کہ بی۔پی۔ایس۔17 یا زائد کا ہو میں 4 تا 5 سالہ تجربہ۔	35 سال

6	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (سول) (بی۔پی۔ایس۔17)	4	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں سیکنڈ کلاس بیچلر ڈگری۔ ب) ترجیحاً پبلک / پرائیویٹ سیکٹر میں اچھی شہرت کے حامل ادارے میں متعلقہ شعبے میں 2تا3 سالہ تجربہ۔	30سال
7	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (الیکٹریکل) (بی۔پی۔ایس۔17)	1	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سول / الیکٹریکل انجینئرنگ میں سیکنڈ کلاس بیچلر یا مساوی ڈگری۔ ب) ترجیحاً پبلک / پرائیویٹ سیکٹر میں اچھی شہرت کے حامل ادارے میں متعلقہ شعبے میں 2تا3 سالہ تجربہ۔	30سال
8	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (بی۔پی۔ایس۔17)	1	الف) ایچ۔ای۔سی۔ سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ترجیحاً پبلک ایڈمنسٹریشن (ایم۔پی۔اے۔) اور سوشل سائنسز میں سیکنڈ کلاس ماسٹر یا مساوی ڈگری۔ ب) ترجیحاً پبلک / پرائیویٹ سیکٹر میں اچھی شہرت کے حامل ادارے میں انتظامی شعبے میں 2تا3 سالہ تجربہ۔	30سال
9	اسسٹنٹ (بی۔پی۔ایس۔14)	2	سیکنڈ کلاس بیچلر ڈگری، کمپیوٹر کے ایم۔ایس۔آفس میں مہارت اور اچھی شہرت کے حامل ادارے میں ترجیحاً ایک سالہ تجربہ۔	25سال
10	سب انجینئر (سول) (بی۔پی۔ایس۔11)	5	کسی تسلیم شدہ ادارے سے سول انجینئرنگ میں ڈپلومہ بمع کم از کم تین سالہ تجربہ۔	25سال
11	سب انجینئر (الیکٹریکل) (بی۔پی۔ایس۔11)	1	کسی تسلیم شدہ ادارے سے الیکٹریکل / مکینکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ بمع کم از کم تین سالہ تجربہ۔	25سال

2. انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اپنے آفس میمورنڈم نمبر 2008/1/53-ایس۔پی۔ مورخہ 22 اکتوبر، 2014 کے ذریعے وفاقی ملازمت، خودمختار اداروں، کارپوریشنز میں افرادی قوت کی تعیناتی کے لئے ایک ریکروٹمنٹ پالیسی کا اجراء کیا تھا۔ مزید یہ کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے 16 جنوری، 2015 کو بھی ایک آفس میمورنڈم جاری کیا جو کہ 3 مارچ، 2015 کو ترمیم کے ساتھ دوبارہ جاری کیا گیا جس میں وزارتوں / ڈویژنوں / ماتحت دفاتر / خودمختار اداروں / نیم خودمختار اداروں / کارپوریشنوں / کمپنیوں / اتھارٹیوں میں میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کا طریقہ کار وضع کیا گیا۔

12/5/16

12/5/16

3. پھر انہوں نے بورڈ اراکین کے سامنے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں:

الف) پیرا نمبر 1 میں مذکورہ 15 آسامیوں کی تخلیق کی جائے۔

ب) بی۔پی۔ایس۔ 16 اور زائد کی آسامیوں پر ایف۔پی۔ایس۔سی۔ کے ذریعے تعیناتی کی جائے جبکہ بی۔پی۔ایس۔6تا15 کی آسامیوں پر مندرجہ بالا پیرا نمبر 2 میں مذکورہ او۔ایم۔ر۔ کے مطابق ٹیسٹنگ ایجنسی کی تعیناتی کر کے باقاعدہ تشہیر کے بعد سکریننگ ٹیسٹ کے ذریعے بھرتیاں کی جائیں۔

ج) بی۔پی۔ایس۔ 6 تا 15 کی آسامیوں پر بھرتی کے لئے ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دے دی جائے جو ریکروٹمنٹ کے تمام معاملات کی نگرانی کرے

فیصلہ:۔

4۔ تفصیلی گفت و شنید کے بعد بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ دیا کہ اسامیوں کی تخلیق اور اِن پر بھرتی کے معاملات کا جائزہ لینے کے لیئے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کی ایچ۔آر۔ کمیٹی جانچ پڑتال کرے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر10:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس برائے مالی سال 10-2009تا12-2011 کی منظوری

1. محترم سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس برائے مالی سال 10-2009 تا12-2011 پہلے سے ورکنگ پیپر کے حصے کے طور پر تمام بورڈ اراکین کو ارسال کیے جا چکے ہیں۔ بورڈ اراکین سے درخواست ہے کہ ان کاؤنٹس کو منظور فرما دیا جائے۔ محترم زیدی صاحب، سی۔ایف۔اے۔او۔ اور محترم روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر نے کوالیفیکیشنز کے حوالے سے آگاہی طلب کی جس کی وضاحت کرتے ہوئے جناب عبدالقیوم صاحب، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بتایا کہ مذکورہ دورانیے کے آڈٹ اکاؤنٹس میں کل 7 کوالیفیکیشنز تھیں جنہیں کم کر کے 5 پر لایا گیا ہے۔ پھر انہوں نے ان 5 کوالیفیکیشنز کی تفصیلات تمام اراکین کو

12/5/16

22

بتائیں اور یقین دلایا کہ پوری کوشش کر کے ان 5 کوالیفیکیشنز کو کم کر کے 2 پر لے آئیں گے۔ چونکہ یہ کوالیفیکیشنز بہت سنجیدہ نوعیت کی نہیں تھیں لہٰذا تمام اراکین نے متفقہ طور پر مذکورہ دورانیے کی آڈٹ اکاؤنٹس کی منظوری دے دی۔

فیصلہ:

2. بورڈ اراکین نے پی۔ایچ۔اے۔کے سال 10-2009 تا 12-2011 کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری دے دی۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 11:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے اکاؤنٹس برائے مالی سال 15-2014 کے آڈٹ کے لئے بیرونی آڈیٹرز کی تبدیلی کی منظوری

1. چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس برائے مالی سال 10-2009 تا 14-2013 مکمل کیے جا چکے ہیں اور میسرز اسلم ملک اینڈ کو، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (آڈیٹر) نے دستخط شدہ آڈٹ رپورٹس جاری کر دی ہیں اور میسرز اسلم ملک لگاتار پچھلے 5 سال سے پی۔ایچ۔اے۔ کا آڈٹ کر رہے ہیں لہٰذا قوانین کے مطابق 5 سال کے بعد آڈیٹرز کو تبدیل کرنا ناگزیر ہوتا ہے اس لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے تمام ضروری قانونی کاروائی مکمل کرنے کے بعد میسرز رفاقت منشا محسن دوسانی معصوم اینڈ کو سب سے کم بولی دہندہ ہونے کی وجہ سے اہل قرار دیا ہے لہٰذا بورڈ اراکین سے درخواست ہے کہ اس آڈیٹر کی تعیناتی کے لئے منظوری دے دیں۔

فیصلہ:

2. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر میسرز رفاقت منشا محسن دوسانی معصوم اینڈ کو کی تعیناتی بطور بیرونی آڈیٹرز برائے سال 15-2014 کی منظوری دے دی۔

12/5/16

12/5/16

ایجنڈا آئٹم نمبر 12:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سرپلس فنڈز کی سرمایہ کاری۔ایکس۔پوسٹ۔فیکٹو (بعد ازاں) منظوری

1. چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے آگاہ کیا کہ ذیلی کمیٹی برائے اکاؤنٹس اور فنانس (پی۔ایچ۔اے۔ایف۔) کے فیصلے کی روشنی میں، سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ پر دیے گئے "اے" کریڈٹ ریٹنگ کے حامل بینکوں سے بذریعہ "ایکسپریس" اور "دی نیوز" اخبارات 4 ستمبر، 2015 کو فریش قلیل المیعاد اور کثیر المیعاد ریٹس منگوائے گئے۔ جس کے نتیجے میں 7 بینکوں نے 400 ملین اور 200 ملین کی مصنوعات میں سالانہ ڈپازٹ (ٹرم ڈپازٹ) پر اپنے بہترین شرح منافع جمع کروائے جو کہ فنانس ڈویژن کی ہدایات کے عین مطابق ہیں۔

2. انہوں نے مزید بتایا کہ تمام بینکوں کو اظہار دلچسپی جمع کروانے کے لئے 18 ستمبر، 2015 تک کی مدت دی گئی جس کے مطابق متعدد بینکوں سے ان کے شرح منافع سربمہر بولی کے ذریعے موصول ہوئیں۔ فنانس ڈویژن اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق وہ کارآمد بقایا جات اور سرپلس فنڈز جن کا تعلق پبلک سیکٹر انٹرپرائزز سے ہو بطور سرمایہ کاری مندرجہ ذیل ہدایات کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے صرف طے شدہ بینکوں میں ہی لگانے ہوتے ہیں:

الف) بینک/ مالیاتی ادارہ کم از کم "اے" ریٹنگ کا ہونا چاہیے۔

ب) بینک کے انتخاب کا طریقہ کار شفاف ہونا چاہیے۔

ج) ڈپازٹ کو بینک میں رکھنے سے منسلک متوقع خطرات کو متنوع ہونا چاہیے۔

3. انہوں نے بتایا کہ 9 نومبر، 2015 کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس پی۔ایچ۔اے۔ایف۔، اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارشات دیں:

12/5/16

12/5/16

الف)		پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے مرکزی اکاؤنٹ سے 400 ملین روپے کی سرمایہ کاری بینک آف پنجاب میں ایک سال کی مدت کے لئے بطور ٹی ڈی آر کی جائے کیونکہ مذکورہ بینک کی پیش کردہ شرح منافع سب سے زیادہ ہے یعنی 7.20 فیصد سالانہ۔

ب)		پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ آفیسرز ریزیڈنشیا کے اکاؤنٹ سے 200 ملین روپے کی سرمایہ کاری بینک آف پنجاب میں ایک سال کی مدت کے لئے بطور ٹی۔ڈی۔آر۔ کی جائے کیونکہ مذکورہ بینک کی پیش کردہ شرح منافع سب سے زیادہ ہے یعنی 7.20 فیصد سالانہ۔

<u>فیصلہ:</u>

4.	تفصیلی بحث کے بعد بورڈ اراکین نے فیصلہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ 600 ملین روپے کی رقم جس کی تاریخ سرمایہ کاری 11 نومبر، 2015 اور تاریخ تکمیل 11 نومبر، 2016 ہے کی سرمایہ کاری بینک آف پنجاب میں ایک سال کی مدت کے لئے بطور ٹی۔ڈی۔آر۔ کر دے۔

<u>ایجنڈا آئٹم نمبر 13:</u>

<u>پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کے یوٹیلیٹی الاؤنس اور ڈیوٹی الاؤنس کو غیر منجمد کرنا</u>

1.	چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے آگاہ کیا کہ 20 ویں بی۔او۔ڈی کے اجلاس میں پی۔ایچ۔اے۔ایف ملازمین کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ڈیوٹی الاونس اور یوٹیلیٹی الاونس کو غیر منجمند رکھنے کے لیئے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا گیا:

"بورڈ نے پی ایچ اے ایف کے ملازمین کو دیے جانے والے دو خصوصی الاؤنسز یعنی کہ پی ایچ اے ایف ڈیوٹی الاؤنس اور پی ایچ اے ایف یوٹیلیٹی الاؤنس کو منجمد نہ کرنے کی منظوری دے دی لیکن یہ منظوری فنانس ڈویژن کی منظوری سے مشروط ہے۔"

2.	فیصلے کے مطابق 8 اکتوبر، 2015 کو پی۔ایچ۔اے۔ایف ۔ نے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے ذریعے فنانس ڈویژن کو خط لکھا کہ اس سلسلے میں فنانس ڈویژن کی رائے کیا ہے۔

لیکن تاحال فنانس ڈویژن کی طرف سے منظوری موصول نہیں ہوئی جبکہ گزشتہ دنوں 28 جنوری، 2016 کو وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے فنانس ڈوژن کا خط بھجوایا جس کے ساتھ پی۔اے۔سی۔ (پبلک اکاؤنٹس کمیٹی) کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ ''مختلف پبلک سیکٹر کمپنیوں کے بورڈ اراکین اور فنانس ڈویژن کے مالی اختیارات کے مابین تصادم'' اطلاع اور ضروری کاروائی کے لیئے بھجوائی گئی تھی جس کی سفارشات میں اول سفارش درج ذیل ہے:

> '' پبلک سیکٹر کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت کام کرتی ہے اور اُن کے بورڈ اراکین کو یہ طاقت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ حکومت سے اجازت لیئے بغیر فیصلے کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ 'پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورنینس رولز، 2013' کی حدود سے تجاوز نہ کریں۔

3. سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین سے درخواست کی کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کے ڈیوٹی اور یوٹیلیٹی الاؤنس جو کہ فنانس ڈویژن کے فیصلے کی تعمیل میں 30 جون، 2015 سے منجمد کر دیئے گئے کو دوبارہ بحال کر دیا جائے۔ اس پر بورڈ اراکین نے رائے طلب کی کہ کیا ان الاؤنسز کو غیر منجمد کرنا 'پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورنینس رولز، 2013' کی خلاف ورزی تو نہیں ہو گی۔ جس پر تمام اراکین نے مذکورہ رولز کا تفصیلی جائزہ لیا۔

4. تمام حقائق کی روشنی میں چیئرمین، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی صاحب نے فرمایا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا فورم فنانس ڈویژن سے بڑا ادارہ ہے اور اس کی رائے زیادہ اہمیت رکھتی ہے لہٰذا اس کی رپورٹ کے مطابق یہ ثابت ہوتا ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا بورڈ فیصلہ کرنے کے لئے خود مختار ہے اور پیش کیے گئے 'پبلک سیکٹر کمپنیز کارپوریٹ گورنینس رولز، 2013' کے مطابق مذکورہ دونوں الاؤنسز کو بحال کرنے سے کسی طور بھی ان رولز کی خلاف ورزی نہیں ہو گی لہٰذا تمام بورڈ اراکین کی متفقہ رائے سے یہ الاؤنس بحال کر دینے چاہییں۔

12/5/16

12/5/16

فیصلہ:

5. پی۔اے۔سی۔ (پبلک اکاؤنٹس کمیٹی) کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ "مختلف پبلک سیکٹر کمپنیوں کے بورڈاراکین اور فنانس ڈویژن کے مالی اختیارات کے مابین تصادم" کی روشنی میں بورڈاراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ڈیوٹی اور یوٹیلیٹی الاؤنس کو غیر منجمد کر دیا جائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 14:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے مستقل ملازمین کی رہائش کے لئے ہائرنگ کی بحالی

1. جناب چیف ایگزیکٹو صاحب، پی۔ایچ۔اے۔ایف نے بورڈاراکین کو بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین ایچ۔آر۔اے۔کی مد میں ایک بہت ہی قلیل رقم اپنی تنخواہ میں حاصل کر رہے ہیں اور وہ سرکاری رہائش کے لئے بھی اہل نہیں ہیں جبکہ اِس جیسے ادارے مثلاً ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔کے ملازمین کو وزارتِ مکانات و تعمیرات کی جانب سے وقتاً فوقتاً ارسال ہونے والے نوٹیفیکیشن کے تحت تنخواہ میں ہائرنگ /رینٹل سیلنگ دی جاتی ہے۔ اِس سے پیشتر جون، 2008 سے لے کر 2011 تک پی۔ایچ۔اے۔کے ملازمین فیڈرل گورنمنٹ اکاموڈیشن ایلوکیشن رولز، 2002 کے تحت ہائرنگ کی سہولت حاصل کرتے رہے ہیں۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ پراجیکٹس لانچ کر کے اپنی آمدنی جاری کرتا ہے۔درخواست ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ میں فیڈرل گورنمنٹ اکاموڈیشن ایلوکیشن رولز، 2002 اِختیار کرنے کی اِجازت دی جائے۔

2. انہوں نے مزید بتایا کہ چونکہ پچھلے سال سے ممبرشپ اور نئے پراجیکٹس کا آغاز کیا گیا لہٰذا اب مالی حالات بہتر ہونے کے پیشِ نظر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اپنے مستقل ملازمین کو ہائرنگ کی سہولت دوبارہ دے سکتا ہے۔اس پر محترم چیئرمین صاحب نے استفسار کیا کہ اگر مستقل ملازمین کو یہ ہائرنگ دے دی جائے تو اس کے نتیجے میں ماہانہ مالی اثرات کیا ہوں گے جس کے جواب میں سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بتایا کہ جو مالی اثرات ماہانہ مرتب ہوں گے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

12/5/16

12/5/16

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے ملازمین کے لئیے مجوزہ رینٹل سیلنگ (کُل ماہ وار)	2.23ملین روپے
پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو ایچ۔آر۔اے۔ کی مد میں دی جانے والی رقم (کُل ماہ وار)	0.51ملین روپے
کُل (ماہانہ مالی اثرات)	1.72ملین روپے

فیصلہ:

3. بورڈ اراکین نے تفصیلی بحث کے بعد فیصلہ کیا کہ سینئر جوائنٹ سیکرٹری ، وزارت مکانات و تعمیرات کی سربراہی میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کی ایک مشترکہ کمیٹی بنائی جائے جو کہ دونوں اداروں کے لئے سیلنگ کی حد مقرر کرے گی تاکہ دونوں اداروں کی سیلنگ کی حد برابر رہے اور مکمل رپورٹ بنا کر بورڈ کے اگلے اجلاس میں پیش کرے تاکہ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر15:

"بی" ٹائپ ایگزیکٹو اپارٹمنٹس وفاقی کالونی لاہور میں "تاخیر ادائیگی چارجز" کی معافی

1. محترم سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ الاٹمنٹ کے قوانین اور شرائط و ضوابط کے مطابق قسط کی "ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں تاخیر ادائیگی چارجز ماہانہ 2 فیصد کے لحاظ سے عائد ہوتے ہیں (دنوں کی صحیح تعداد کے عین مطابق)۔" انہوں نے معاملے کے حقائق بتاتے ہوئے کہا کہ اکتوبر، 2010 کو محترم محمد افضل چمن کو وفاقی کالونی لاہور میں "بی" ٹائپ ایگزیکٹو اپارٹمنٹ الاٹ کیا گیا اور اس نے اپارٹمنٹ کی کل قیمت کا 30 فیصد جو کہ مبلغ 2,100,000 روپے تھی بطور ڈاؤن پیمنٹ ادا کی۔ لہٰذا اسے بقیہ 70 فیصد رقم کی ادائیگی کا شیڈول جاری کر دیا گیا لیکن اس نے شیڈول کے مطابق رقم جمع نہیں کروائی۔ نتیجتاً 8 نومبر، 2013، 20 فروری، 2014، 8 مئی، 2014، 15 ستمبر، 2014، 30 ستمبر 2014، 11 نومبر، 2014 اور 15 دسمبر، 2014 کو اسے بتدریج بقایا رقم ادا کرنے کے لئے نوٹس جاری کیے گئے۔ ادائیگی کے شیڈول اور ڈی۔پی۔سی۔ کی تفصیلات بورڈ اراکین کے سامنے پیش کی گئیں۔

12/5/16

12/5/16

2. انہوں نے مزید بتایا کہ محترم افضل چن نے تمام واجبات ادا کر دیے مگر تاخیر سے ادا کیے۔ اس لئے الاٹمنٹ کی شرائط و ضوابط کے مطابق اُن کی جانب ڈی۔پی۔سی۔ کی مد میں مبلغ **1,169,207 روپے** واجب الادا ہیں۔

3. تمام حقائق جاننے کے بعد چیئرمین صاحب نے دریافت کیا کہ اگر افضل چن صاحب کی طرح اس پراجیکٹ میں ان تمام الاٹیز کے تاخیر ادائیگی چارجز معاف کر دیے جائیں جنہوں نے اقساط کی ادائیگی میں دیر کی تو کل کتنی رقم واپس کرنی پڑے گی۔ جس کے جواب میں ڈائریکٹر (لینڈ)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بتایا کہ صرف اس پراجیکٹ میں کل 57 ملین روپے کی رقم معاف کرنا پڑے گی۔ جس پر تمام بورڈ اراکین نے تحفظات کا اظہار کیا۔

4. جناب چیف ایگزیکٹو افسر نے بتایا کہ ایک سال میں اتنا جرمانہ ان پر 2 فیصد کے لحاظ سے لگایا گیا ہے جو کہ مناسب نہیں ہے۔ اس پر چیئرمین صاحب نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ پراجیکٹ سال 2010 میں شروع ہوا جسے سال 2012 میں ختم ہونا تھا لیکن یہ پراجیکٹ سال 2016 میں ختم ہوا ہے لہٰذا اصولی طور پر یہ جرمانہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ان ذمہ داران پر ڈالنا چاہیے جن کی نااہلی کی وجہ سے پراجیکٹ وقت پر مکمل نہ ہوا۔ کیونکہ اگر اقساط کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں الاٹیز پر جرمانہ لگایا جاتا ہے تو پراجیکٹ کی تکمیل میں تاخیر کی صورت میں ادارے کے ذمہ داران پر بھی جرمانہ عائد ہونا چاہیے۔ چیف ایگزیکٹو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ انصاف ہونا چاہیے اور سب کے ساتھ ہونا چاہیے اور الاٹیز پر عائد کردہ جرمانہ کی حد بھی زیادہ ہے لہٰذا جن الاٹیز سے بھی تاخیر ادائیگی چارجز وصول کیے جائیں ان سے اقساط کی صورت میں وصول کیے جانے چاہییں۔

فیصلہ:۔

5. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب ندیم افضل چن سے تاخیر ادائیگی چارجز کی مد میں رقم اقساط کی صورت میں وصول کرے تاکہ اُن پر زیادہ بوجھ عائد نہ ہو۔ اِس فیصلے کا اِطلاق باقی الاٹیز پر بھی ہو گا۔

12/5/16

ایجنڈا آئٹم نمبر 16:

7 رکے ہوئے (سٹالڈ) پراجیکٹس پر کی گئی سابقہ تحقیقات کے حوالے سے محکمانہ رپورٹ

1. محترم چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے بورڈ اراکین کو مطلع کیا کہ "7 سٹالڈ پراجیکٹس کی تکمیل" کا ایجنڈا 9ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں زیر بحث لایا گیا اور بورڈ نے نظر ثانی شدہ تخمینوں کے ساتھ تمام 7 سٹالڈ پراجیکٹس کو مکمل کرنے کی منظوری دی۔ بعد ازاں اسی میٹنگ میں بی۔او۔ڈی۔ نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا جو منٹس میں ٹیبل ایجنڈا نمبر 2 کے طور پر شامل کیا گیا:

"بورڈ نے اِس امر پر بھی غور کیا کہ ایجنڈا نمبر 2 کے تحت زیر بحث 7 رکے ہوئے پراجیکٹس میں قیمت اور وقت میں اضافے کا باعث بننے والے ذمہ داران کے خلاف کاروائی کرنی چاہیے۔ لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ اِس مسئلے کو محکمانہ سطح پر اٹھایا جائے تاکہ کوئی انتظامی کاروائی کی جا سکے۔ محترم لیاقت منیر راؤ، سابقہ فنانشل ایڈوائزر (ورکس) نے نشاندہی کی کہ ایف۔آئی۔اے۔ کی جانب سے کیس کو بند کرنے کی توثیق نہ کی جائے اور الاٹیز کے مفاد کی حفاظت کرتے ہوئے محکمانہ صورتحال کو سرکاری طور پر ایف۔آئی۔اے۔ کو بھجوایا جائے۔"

2. لہٰذا 1 نومبر، 2013 کو دیے گئے فیصلے کی روشنی میں مندرجہ ذیل محکمانہ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جو وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے دیے گئے فارمیٹ کے مطابق مختلف سطحوں پر کی گئی سابقہ چار تحقیقات کی بنیاد پر الزامات کی فہرست تیار کرے۔

i.	سجاد اعوان، ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	چیئرمین
ii.	اجمل سعید، ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
iii.	رضوانہ کوثر، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایم۔ اینڈ۔ای)	رکن
iv.	عمر وقار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایڈمن)	سیکرٹری

12/5/16

12/5/16

3. انہوں نے بتایا کہ بعد ازاں 29 اپریل، 2014 کو کمیٹی کی تشکیل کو مندرجہ ذیل طور پر تبدیل کیا گیا:

i.	سجاد اعوان، ڈپٹی ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	چیئرمین
ii.	اجمل سعید، ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
iii.	محمد کاشف، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (پلاننگ)	رکن/سیکرٹری

4. 2 جولائی، 2014 کو کمیٹی نے اپنی رپورٹ مرتب کر کے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کو بھیج دی جس پر غور کرنے کے بعد وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے اس رپورٹ کو بورڈ کے سامنے پیش کرنے کی ہدایات جاری کیں تاکہ بورڈ اس رپورٹ کی روشنی میں سابقہ تحقیقاتی رپورٹس کے بارے میں حتمی فیصلہ صادر فرمائے لہٰذا کمیٹی کی رپورٹ بی۔او۔ڈی۔ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔

5. کمیٹی کی مرتب کردہ سفارشات درج ذیل ہیں:

i. مندرجہ بالا دیے گئے حقائق کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ 9ویں بی۔او۔ڈی۔ میں لیے گئے فیصلے درست ثابت ہوئے ہیں کیونکہ پی۔ایچ۔اے۔ پر کوئی اضافی بوجھ ڈالے بغیر 7 میں سے 6 پراجیکٹس تقریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ باقی ماندہ کاموں کی جلد از جلد تکمیل کے لئے اسی سلسلے کو جاری رکھا جائے تاکہ الاٹیز کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کی پاسداری کی جاسکے۔

ii. ڈیزائن میں تبدیلی کی بنیادی ذمہ داری کنسلٹنٹ پر عائد ہوتی ہے کیونکہ پی۔ایچ۔اے۔ نے مخصوص مقاصد اور قابل تقسیم اجزاء کے ساتھ یہ کام ان کے سپرد کیا تھا۔ اس لئے کنسلٹنٹ پر انحصار کرنے سے بچنے کے لئے اور مستقبل میں ایسے حالات سے دوبارہ دوچار نہ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اپنے انجینئرنگ ونگ کو مضبوط کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنا پی۔ایچ۔اے۔ کوڈ اور سی۔ایس۔آر۔ مرتب کرے۔

iii. 9ویں بورڈ میٹنگ میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے وقت اور قیمت میں اضافوں کی باقاعدہ طور پر منظوری دے دی جس کی وجہ سے محرک کی کاروائی ختم ہو گیا۔ مزید یہ کہ سابقہ

34

تحقیقاتی کمیٹیوں میں سے کسی نے بھی مالی غبن کی نشاندہی نہیں کی۔ لہٰذا محرک کارروائی اور مالی بدعنوانی کی غیر موجودگی میں فرد جرم عائد کرنے کا کوئی جواز نہیں۔

iv. 9ویں بی۔او۔ڈی۔ کی منظوری کے بعد سٹالڈ پراجیکٹس کا معاملہ منطقی طور پر حل ہو چکا ہے اور 31 جولائی، 2014 کی تاریخ تکمیل کے ساتھ پراجیکٹس پر کام کا آغاز دوبارہ ہو چکا ہے۔ لہٰذا وقت کی ضرورت یہ ہے کہ تمام کاوشوں کو پراجیکٹس کو مقررہ وقت پر ختم کر کے الاٹیز کے حوالے کرنے پر صرف کیا جائے۔

6. جناب چیف ایگزیکٹو صاحب نے بتایا کہ پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن نئی ہاؤسنگ سکیمز شروع کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جس میں تقریباً 5000 اپارٹمنٹس تعمیر کیے جائیں گے اور اِس سلسلے میں 3 پراجیکٹس کا آغاز پہلے ہی کامیابی سے ہو چکا ہے۔ نئی ہاؤسنگ سکیمز کو کامیاب بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ۔مزید یہ کہ 7 سٹالڈ پراجیکٹس میں سے 6 مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی ماندہ ایک پراجیکٹ جو کہ سیکٹر۔جی۔ 10/2، اسلام آباد میں ہے پر کام 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور باقی کا 10 فیصد 2 ماہ کے اندر پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

7. محترم چیئرمین صاحب نے تشویش کا اظہار کیا کہ جی-10/2 کا پراجیکٹ ابھی تک مکمل کیوں نہیں ہوا اور تاکید کی کہ ذمہ دار کی نشاندہی کی جائے اور کام جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ جس پر ڈی۔جی۔ ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ نے بتایا کہ اس طرح کے مسائل سے گریز کرنے کے لئے اب ان کا ادارہ کنسلٹنٹ سے بھی پرفارمنس گارنٹی لیا کرتا ہے لہٰذا چیئرمین صاحب نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بھی اب نئے پراجیکٹس میں اسی طرز پر کنسلٹنٹ سے بھی پرفارمنس گارنٹی لے۔ یہاں ڈی۔جی۔ پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی جناب علی اکبر شیخ نے بتایا کہ مذکورہ انکوائری پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی صدارت میں ہوئی ہے جس میں کسی ذمہ دار کی نشاندہی نہیں کی گئی جبکہ علی اکبر شیخ صاحب سمیت 4 اعلیٰ سرکاری افسران نے مختلف 4 تحقیقات اسی سلسلے میں ماضی میں کیں جن کے مطابق 7 سٹالڈ پراجیکٹس کی وجہ سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو 84 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے کیونکہ ان پراجیکٹس کے متعلقہ کنسلٹنٹس نے خواہ مخواہ کام کی مدت کو بڑھایا اور دورانیے میں اضافے کی وجہ سے

ایسکلیشن بڑھی اور ادارے کو مجموعی طور پر 84 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ جس پر چیئرمین صاحب نے رائے دی کہ جن لوگوں کی وجہ سے ادارے کو اتنا بڑا نقصان پہنچا ان کو پکڑنا ضروری ہے لیکن ہم نے کام بھی مکمل کرنا ہے لہٰذا ایف۔آئی۔اے۔ کو کیس بھیجنے کی بجائے اپنی منسٹری کے عہدہ داران کو یہ انکوائری سونپی جائے تاکہ وہ ذمہ داران کی نشاندہی کریں۔ یہ کہتے ہوئے انہوں نے محترم ڈپٹی چیئرمین صاحب کو ذمہ داری سونپی کہ 7 سٹالڈ پراجیکٹس پر کی گئی سابقہ 4 تحقیقات کی رپورٹس کا جائزہ لیں اور ان کی بنیاد پر حقائق بورڈ کے اگلے اجلاس میں لے کر آئیں تاکہ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔

فیصلہ:

8. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ وزارت برائے مکانات و تعمیرات 7 سٹالڈ پراجیکٹس پر کی گئی سابقہ 4 تحقیقات کی رپورٹس کا جائزہ لے اور ان کی بنیاد پر حقائق بورڈ کے اگلے اجلاس میں لے کر آئیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 17:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو دیئے گئے اعزازیہ کی ایکس۔پوسٹ۔فیکٹو (بعد ازاں) منظوری

1. سربراہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ 21 دسمبر، 2015 کو آئی۔12، اسلام آباد پراجیکٹ کی قرعہ اندازی اور افتتاحی تقریب کے دوران محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے پی۔ایچ۔اے۔فاونڈیشن کے ملازمین کو ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ کے برابر اعزازیہ دینے کا اعلان کیا۔ اعزازیہ کی منظوری کے لیے کیس محترم وفاقی سیکرٹری مکانات و تعمیرات کو بھیجا گیا تھا انہوں نے ہدایت دی کہ یہ معاملہ ایکس پوسٹ فیکٹو منظوری کے لئے بورڈ میں لایا جائے۔

2. انہوں نے مزید بتایا کہ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کے اعلان کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو اعزازیہ دیا جا چکا ہے جس کی ایکس پوسٹ فیکٹو منظوری بورڈ اراکین سے درکار ہے۔

فیصلہ:

3. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ملازمین کو دیئے گئے اعزازیہ کی بعد ازاں (ایکس پوسٹ فیکٹو) منظوری دے دی۔

اضافی ایجنڈہ آئٹم-1:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے اسسٹنٹ عمران رضا(مرحوم) کے خاندان کے لئے امدادی پیکج

1. چیف ایگزیکٹو، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ عمران رضا پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ہیڈ کوارٹر میں 5 ستمبر، 2011 سے بطور اسسٹنٹ (بی۔پی۔ایس۔14) کام کر رہا تھا۔ لیکن نہایت افسوس کے ساتھ مطلع کیا جاتا ہے کہ 26 فروری، 2016 کو الیکٹرک شاک لگنے کے باعث انتقال کر گیا۔ مذکورہ ملازم پنجاب کے ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا تھا اور پسماندگان میں ایک بیوہ اور 9 ماہ کا بیٹا چھوڑا ہے۔

2. انہوں نے بتایا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن ایک خود مختار ادارہ ہونے کے ناطے تجویز کرتا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ **"سرکاری ملازمین کی دورانِ ملازمت انتقال کی صورت میں ان کے خاندانوں کے لئے امدادی پیکج"** مذکورہ مرحوم ملازم کو دینے کے لئے منظوری دے دیں جو کہ آئندہ اس طرح کے معاملے میں ادارے کے تمام ملازمین پر لاگو ہوگا۔

فیصلہ:۔

3. بورڈ اراکین نے تفصیلی بحث کے بعد فیصلہ کیا کہ اس وقت وفاقی حکومت کی جانب سے مذکورہ معاملے کے لئے جو بھی تازہ ترین پیکج ہے وہ پیکج پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے دورانِ ملازمت انتقال کر جانے والے تمام ملازمین پر بھی لاگو کر دیا جائے۔

اضافی ایجنڈہ آئٹم-2:

ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر (بی۔ایس۔20) کی آسامی پر تقرری

1. چیف ایگزیکٹو، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر (بی۔ایس۔20) کی آسامی طویل عرصے سے خالی ہے۔اِس اسامی کو حکومتی قوانین پر مکمل طور پر عمل کرنے کے لئے اور سول انجینئر کے تمام معاملات کی تکمیل کے لئے ڈائریکٹر جنرل

(ورکس) / چیف انجینئر (بی۔ایس۔ 20) میں تبدیل کیے جانے کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ بی۔پی۔ایس۔ 20 سول انجینئر یا سینئر موسٹ سپرانٹینڈنگ انجینئر بی۔پی۔ایس۔ 19 کے پاس لامحدود ٹیکنکل سینکشن کا موجودہ عہدے کی بنیاد پر اختیار ہونا چاہیے۔ یہ طریقہ کار وفاقی حکومت اور صوبوں میں سی۔این۔ڈبلیو۔اور پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی جیسے دیگر اداروں میں بھی اپنایا جاتا ہے۔

2. انہوں نے بتایا کہ ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر (بی۔ایس۔ 20) کی اسامی کی چیف انجینئر (سول) / ڈائریکٹر جنرل (ورکس) میں تبدیلی کے باعث کسی قسم کی مالی تبدیلی نہیں آئے گی کیونکہ عہدے کی تبدیلی اسی پے سکیل میں کی جائے گی۔ محترم مشہود، چیف انجینئر (سول) (بی۔پی۔ایس۔ 20) جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ میں تعینات رہے کی مثال موجود ہے۔ مندرجہ بالا طریقہ کار اپنانے سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے حکومتی قوانین کے مطابق کام کرنے میں بہتری آئے گی اور پراجیکٹس کی ٹیکنکل سینکشن دینا چیف انجینئر (سول) کی اولین ذمہ داری ہوگی۔

فیصلہ:

3. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر (بی۔پی۔ایس۔20) کی اسامی کو چیف انجینئر (بی۔پی۔ایس۔20) میں تبدیل کر دیا جائے۔ چیف انجینئر پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی کے کوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے قانون / ضابطہ پر کام کرنے کا پابند ہوگا۔ پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی۔ کوڈ پہلے سے پی۔ایچ۔اے۔ میں نافذ العمل ہے جس کا فیصلہ پی۔ایچ۔اے۔بورڈ نے اپنے چھٹے اجلاس میں کیا تھا۔ وہ ہر طرح کے ترقیاتی کاموں کے لیئے اپنے تمام تکنیکی / انتظامی اور مالی اختیارات جو اُس کو قانون کے مطابق حاصل ہے استعمال کرے گا۔

اضافی ایجنڈا آئٹم-3:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ اراکین کو دیے جانے والے اعزازیہ کی بحالی

1. چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ اراکین کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے بورڈ اراکین نے اپنے دوسرے اجلاس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے کے تحت بورڈ اراکین کو اعزازیہ دینے کی حتمی منظوری دی:

12/5/16

12/5/16

"بورڈ نے اعزازیے کے طور پر مبلغ -/15000 روپے فی رکن فی بورڈ میٹنگ اور مبلغ -/10000 روپے فی رکن فی اجلاس برائے ذیلی کمیٹی جو کہ کسی مخصوص کام کے لئے بورڈ کی جانب سے تشکیل دی جائے گی، کی منظوری دی۔"

2. انہوں نے بتایا کہ بعد ازاں 2014 میں بورڈ اراکین کو دیے جانے والا اعزازیہ روک دیا گیا تھا لہٰذا بورڈ سے درخواست ہے کہ دوسری بی۔او۔ڈی۔ کے مندرجہ بالا فیصلے کے مطابق بورڈ اراکین کو دیے جانے والے اعزازیے کو بحال کیا جائے۔

فیصلہ:

3. بورڈ اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ دوسرے بورڈ اجلاس کے فیصلے کے مطابق بورڈ اراکین کو دیے جانے والے اعزازیے کو موجودہ اجلاس سے بحال کر دیا جائے۔

****

12/5/16

12/5/16

19 اپریل، 2016 کو منعقدہ 21 ویں پی او ڈی اجلاس میں شریک ہونے والے شرکاء کی فہرست

نمبر شمار	نام اور عہدہ	بورڈ میں حیثیت	موجودگی
1	محترم اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئر مین، پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد	چیئر مین	حاضر
2	محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	ڈپٹی چیئر مین	حاضر
3	محترم محمد الیاس، چیف ایگزیکٹو افسر، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد	رکن	حاضر
4	محترم اختر جان وزیر، سینئر جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
5	محترم شاھد سہیل، ممبر انجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے، اسلام آباد	رکن	غیر حاضر
6	محترم روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
7	محترم وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔، اسلام آباد	رکن	حاضر
8	محترم علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی، اسلام آباد	رکن	حاضر

9	محترم فقیر محمد، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
10	محترم عثمان سروش علوی، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن)، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر

بورڈ اراکین کے علاوہ حاضر شرکا

1	محترم اے آر زیدی	چیف فنانس اور اکاؤنٹس افسر، وزارت برائے ہاؤسنگ اور ورکس، اسلام آباد (شرکت بذریعہ خصوصی دعوت)
2	محترم جاوید اقبال	کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
3	محترم شاھد فرزند	ڈائریکٹر انجینئرنگ، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
4	محترمہ سیدہ شفق علی	ڈائریکٹر (لینڈ/ فنانس) پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
5	محترمہ رومانہ کاکڑ	ڈائریکٹر (مانیٹرنگ/ رابطہ) پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
6	معاون سٹاف، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔، اسلام آباد	

****